افتخار احمد حافظ قادری

پاکستانی سفرنامہ نگار، محقق، سوانح نگار

افتخار احمد حافظ قادری (پیدائش:5 اپریل، 1954ء) اردو زبان کے نامور مصنف، سفرنامہ نگار، سیاح، محقق اور سوانح نگارہیں۔ پیشے کے اعتبار سے اکاؤنٹنٹ اور مترجم ہیں لیکن ان کی وجہ شہرت سفرنامہ نگاری ہے۔ سلسلہ قادریہ میں بیعت ہیں۔ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبان میں مہارت رکھتے ہیں۔ سعودی عرب، ایران، شام، اردن، مراکش، ازبکستان اور عراق سمیت بہت سے ممالک کی سیاحت کر چکے ہیں۔ آپ کی اب تک 62 کتابیں شائع ہوچکی ہیں، جن میں **زیارات مقدسہ، خزانہ درود و سلام، بارگاہ پیر رومی میں، زیارات مدینہ منورہ، زیارات ترکی، گلدستہ درود و سلام، سفرنامہ زیاراتِ ازبکستان، سیدنا حمزہ بن عبد المطلب، شانِ خلفائے راشدین بزبان سید المرسلینﷺ، شان علی ؓ بزبانِ رسولﷺ، سفرنامہ زیاراتِ ایران، شہزادی کونین، سفرنامہ زیارات شام، سیدنا ابو طالب** اور **شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی** قابلِ ذکر ہیں۔ 1986ء میں فریضہ حج کی ادائیگی اور ستمبر 1996ء میں خانہ کعبہ کے اندر دو بار حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ اندرون اور بیرونِ ملک کئی علمی اور روحانی شخصیات سے ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی، جن میں سر فہرست سابق مفتی اعظم عراق شیخ عبد الکریم مدرس (متوفی 2005ء)سے دو مرتبہ ملاقات کا شرف بھی شامل ہے۔ یہ وہ شخصیت تھے جب سال 1932ء میں عراق کے شاہ فیصل اول کے دورِ حکومت میں بغداد میں دو صحابہ کرام کے مزارات منتقل ہوئے تھے تو ان صحابہ کرام کی زیارت کی سعادت انہیں حاصل ہوئی تھی۔
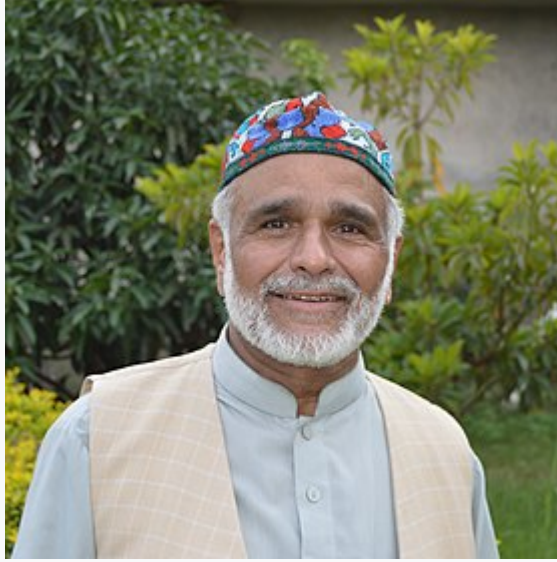
افتخار احمد حافظ قادری	
معلومات شخصیت	
پیدائش	5 اپریل 1954 (67 سال) راولپنڈی، پاکستان
رہائش	راولپنڈی
شہریت	پاکستان
عملی زندگی	
پیشہ	سفر نامہ، سوانح نگار، سیاح
پیشہ ورانہ زبان	اردو، عربی، انگریزی، فارسی
اعزازات	
کویت تمغا آزادی (سعودی عرب) (1992)	
باب ادب	
درستی - ترمیم	

خاندانی پس منظر

قریباً ایک صدی پہلے ان کے جدِ امجد گل محمد مرحوم سر زمین افغانستان سے سفر کرتے کرتے پشاور پہنچے۔ پشاور میں کچھ عرصہ قیام کے دوران جناب گل محمد کو معلوم ہوا کہ راولپنڈی کے قریب مارگلہ کی پہاڑیوں کے دامن میں گولڑہ شریف میں پیر فضل دین شاہ المعروف بڑے پیر صاحب (حضرت پیر مہر علی شاہ کے والدِ محترم کے ماموں اور سلسلہ قادریہ میں پیر مہر علی شاہ کے پیرِ طریقت) اپنے روحانی فیض سے عوام و خواص کی روحانی تربیت فرما رہے ہیں، گل محمد پشاور سے گولڑہ شریف میں فضل دین شاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے

اور یہیں سکونت اختیار کی۔ گل محمد کا انتقال اندازاً 1923ء میں گولڑہ شریف میں ہوا اور وہیں مدفون ہوئے۔
افتخار احمد حافظ کے والد حافظ فقیر محمد 1910ء کے قریب گولڑہ شریف میں پیدا ہوئے۔ قرآن پاک حفظ کیا اور پیر مہر علی شاہ کے دستِ مبارک پر بیعت کاشرف حاصل کیا۔ فارسی اور پشتو زبان روانی سے بولتے تھے۔ پیر مہر علی شاہ کے حکم سے فتح جنگ کے موضع ٹھٹھی کی ایک خاتون سے شادی ہوئی جو خانقاہ گولڑہ شریف کی عقیدت مند تھی۔ ان کو اللہ نے سات بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ حافظ فقیر محمد 1930ء کی دہائی میں راولپنڈی کے ایک مقام پرانا قلعہ منتقل ہو گئے۔ پھر 1956ء-1957ء میں کوچہ شاہین، صدر بازار منتقل ہوئے جہاں کچھ عرصہ رہائش کے بعد پریم گلی مولوی محلہ میں اپنا مکان خرید لیا اور یہاں مستقل رہائش اختیار کر لی۔
حافظ فقیر محمد کا انتقال 21 جنوری 1989ء کو راولپنڈی میں ہوا۔[1]

پیدائش و تعلیم

افتخار احمد حافظ 5 اپریل 1954ء کو راولپنڈی کی قدیم آبادی پرانا قلعہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے پرائمری کا امتحان سی بی اسکول (موجودہ ایف جی اسکول) واقع احاطہ مٹھو خان سے پاس کیا۔1970ء میں راولپنڈی کے ڈینیز ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان سائنس گروپ میں سرگودھا بورڈ سے پاس کیا۔ پھر ملازمت اور تعلیم دونوں ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ اپنے والد کی زیرِ نگرانی حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ معروف عالم دین مولانا عبد الرحمٰن طاہر سورتی کے زیر سرپرستی چلنے والے ادارے **ادارہ فروغ عربی میرپور خاص** سے 1977ء میں عربی زبان کا بذریعہ خط کتابت کورس اعزازی نمبروں سے پاس کیا۔ 1976ء -1977ء میں سعودی عربین سینٹر راولپنڈی سے عربی زبان کا دو سالہ ڈپلومہ مکمل کیا۔ 1984ء میں علم و ادب گروپ میں عربی مضمون کے ساتھ ایف اے کا امتحان راولپنڈی بورڈ سے پاس کیا۔ 1998ء میں خانہ فرہنگ ایران راولپنڈی سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔[2]

اساتذہ کرام

افتخار احمد حافظ کے عربی کے اساتذہ میں مولانا عبد الرحمٰن طاہر سورتی اور صلاح الدین العراقی کا نام سر فہرست ہے۔ فارسی زبان کے دیگر اساتذہ کے علاوہ مشہور محقق، بے شمار کتب کے مصنف، فارسی شاعر و تاریخ گو، سابقہ لائبریرین گنج بخش لائبریری مرکزِ تحقیقاتِ فارسی ایران و پاکستان ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی رہا سے سیکھی۔[3]

ملازمت

- خیبر موٹرز کمپنی، راولپنڈی پاکستان (شعبہ اکاؤنٹس - مدت 2 سال)
- R.E.P. CO. پاکستان (شعبہ اکاؤنٹس - مدت 3 سال)
- سفارت خانہ شام، اسلام آباد پاکستان (عربی ٹائپسٹ - مدت 2 سال)
- سفارت خانہ لبنان، اسلام آباد پاکستان (اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ / اکاؤنٹنٹ - مدت 9 سال)
- سفارت خانہ قطر، اسلام آباد پاکستان (افسر تعلقات عامہ - مدت 6 ماہ)
- سعودی ملٹری اتاشی، اسلام آباد پاکستان (اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ - مدت 1 سال)
- تیموریہ العربیۃ السعودیۃ سعودی عرب (عربی انگلش ٹائپسٹ - مدت 7 سال)
- وزارت الدفاع و الطیران سعودی عرب (اکاؤنٹنٹ - مدت 1 سال)

شادی

افتخار احمد حافظ کے شادی 12 اکتوبر 1978ء میں ٹاہلی موہری راولپنڈی کے ایک معزز خاندان میں ہوئی۔ 1991ء میں افتخار احمد حافظ مولوی محلہ صدر سے اپنے نئے مکان افشاں کالونی راولپنڈی میں منتقل ہوئے۔ اللہ نے انہیں تین بیٹے اور تین بیٹیاں عطا فرمائیں۔[4]

بیعت ارادت

مدینہ منورہ میں 23 اکتوبر 2000ء کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں مدینہ منورہ میں السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی کے دستِ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا.آپ حضرت علامہ نور الدین علی بن احمد الحسنی السمہودی (متوفی 911ھ مدفون جنت البقیع) مصنف وفاء الوفاء باخبار دارالمصطفیٰ کی آل سے ہیں۔

اعزازات

- 1992ء - کمپین میڈل (Campaign Medal) سعودی عرب [5]
- 1992ء - لبریشن آف کویت میڈل (Kuwait Liberation Medal) سعودی عرب

ناقدین، محققین اور اہلِ علم کے تاثرات

> محترم حافظ صاحب نے زیاراتِ اولیاء کے ہر سفر کو اہلِ محبت سے اوجھل نہ رکھا بلکہ خوبصورت کتاب کی صورت میں انہیں بھی اس کاروانِ شوق میں ساتھ ساتھ شامل کیا۔ مقاماتِ مقدسہ کی رنگین تصاویر اور نقشہ جات اپنے قارئین کو خیالوں کی دنیا میں ان مقدس مقامات پر رسائی کا ذریعہ بنتے ہیں۔
>
> محترم حافظ صاحب کا قلم ہمیشہ رواں رہتا ہے۔ آپ ایک کہنہ مشق پختہ ادیب ہیں۔ ان کی تصانیف کا ایک خاص پہلو جو قاری کے ذہن میں اترتا چلا جاتا ہے وہ زبان و اسلوب کی سادگی اور مستند احوال کی سنجیدگی ہے۔ جتنی بھی نگارشات اب تک نوکِ قلم سے ظہور پزیر ہوئی ہیں انہوں نے اربابِ عشق و محبت سے خوب پذیرائی حاصل کی ہے اور شائقین علم و ادب نے ان سے بھرپور استفادہ حاصل کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ شب و روز یک جہتی کے ساتھ محنت کیے جا رہے ہیں اور ہر وقت کسی نہ کسی تصنیف میں مگن رہتے ہیں۔ اولیائے عالم اسلام کو پاکستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے محبانِ طریقت میں متعارف کروانے کا عظیم کام محترم حافظ صاحب کے نامۂ اعمال میں ہمیشہ چمکتا دمکتا رہے گا۔[6] (پیر محمد طاہر حسین قادری، آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ دربار کرمیہ، منگانی شریف، جھنگ)

> مصنف ایک باذوق اور باخبر سیاح کی حیثیت سے ہمیں ان روحانی مقامات تک لے جاتا ہے جہاں سے رُشد و ہدایت اور خداوند تعالیٰ کے جمال و جلال کی کرنیں چار دانگ عالم کو روشن منور کر رہی ہیں۔[7] (حافظ خبیب احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر، نیشنل لائبریری اف پاکستان، اسلام آباد)

> محترم افتخار صاحب نے عشق و عقیدت کے بہت سارے سفر کئے اور اپنی قلبی کیفیات کو بڑے خوبصورت انداز میں ضبطِ تحریر لا چکے ہیں۔ موجودہ کتاب کی اہمیت یوں بڑھ جاتی ہے کہ شہزادہ غوث الثقلین مدظلہ العالی کی راہنمائی سے یہ سفر عقیدت جس کے ہر لفظ میں عشق رسولﷺ اور اپنے عشق طریقت سے والہانہ لگاؤ کا اظہار ہوتا ہے۔ میری خوش قسمتی ہے کہ افتخار صاحب کے ساتھ تہران میں رومی بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر ان کی ہم نشینی کا شرف مجھے حاصل رہا۔ خدا سے دعا ہے کہ انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھےہوا اور ان کے قلم سے ایسی ہی خوبصورت کتابیں لکھوائے۔ آمین۔[8] (حافظ پروفیسر ڈاکٹر عفان سلجوقی)

> مجھے یہ کہنے میں بھی کچھ تکلف نہیں کہ گرامی قدر افتخار احمد حافظ قادری شاذلی نے سفرناموں کی تاریخ میں اس نئے آہنگ کو متعارف کرا کے اس شعبے میں تجدیدی کارنامہ سر انجام دیا ہے اور اس حوالے سے وہ اس طرزِ نو کے بانی اور مؤسس ہیں۔ یہی جذبات ہی تو حقیقی زندگی ہے، ترقی ہے، کامیابی ہے۔[9] (ملک محبوب رسول قادری)

تصانیف و تالیفات

- زیارات مقدسہ- 1999ء
- ایران افغانستان اور پاکستان میں زیارات مقدسہ کا سفر نامہ - 2000ء
- زیارت حبیب ﷺ - 2000ء
- ارشاداتِ مرشد - 2001ء
- خزانہ درود و سلام- 2001ء
- دیارِ حبیب ﷺ - 2001ء
- گلدستہ قصائدِ مبارکہ- 2001ء
- قصائدِ غوثیہ- 2002ء
- سرزمین انبیا و اولیاء (تصویری البم)- 2002ء
- زیاراتِ اولیائے پاکستان (تصویری البم)- 2002ء
- بارگاہِ غوث الثقلینؒ - 2002ء
- سرکارِ غوث اعظمؒ - 2002ء
- مقاماتِ مبارکہ آل و اصحابِ رسولﷺ - 2002ء
- زیاراتِ شام (تصویری البم)- 2003ء
- زیاراتِ شہر رسول (تصویری البم) – 2003ء
- اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف - 2003ء
- فضیلت اہل بیتِ نبوی - 2005ء
- زیاراتِ مصر - 2006ء
- بارگاہِ پیر رومی میں - 2003ء

- سفرنامہ زیارات مراکش - 2008ء
- زیارات مدینہ منورہ - 2008ء
- زیارات ترکی - 2008ء
- زیارات اولیائے کشمیر - 2009ء
- گلدستہ درود و سلام- 2009ء
- تکمیل الحسنات - 2010ء
- انوار الحق - 2010ء
- خزینہ درود و سلام- 2010ء
- فرموداتِ حضرت داتا گنج بخش- 2010ء
- التفکر و الاعتبار - 2010ء
- 70 صیغہ ہائے درود و سلام- 2010ء
- ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے درود و سلام) – 2011ء
- زیارات ایران - 2012ء
- سفرنامہ زیارات ترکی - 2013ء
- کتابچہ حضرت دادا برلاس - 2013ء
- ہدیہ درود و سلام- 2013ء
- سفرنامہ زیارات عراق و اردن - 2013ء
- درود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم) – 2013ء
- سدرہ شریف تا مدینہ منورہ - 2014ء
- شان بتول ؓ بزبانِ رسولﷺ - 2014ء
- الصلوات الالفیۃ - 2015ء
- شان علی ؓ بزبانِ نبیﷺ - 2016ء
- عظائم الصلوٰات و التسلیمات - 2016ء
- شان خلفائے راشدین ؓ بزبانِ سید المرسلینﷺ - 2016ء
- سیدنا حمزہ بن عبد المطلب ؓ - 2016ء
- الصلوات الالفیۃ بأ سماء خیر البریۃ - 2016ء
- سفرنامہ زیارات ازبکستان - 2017ء
- شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی - 2017ء
- سفرنامہ زیاراتِ ترکی - 2017ء
- صلاۃ و سلام برائے زیارت خیر الانامﷺ - 2017ء

- سفرنامہ زیارت شام - 2017ء
- سیدنا ابو طالب ؓ - 2018ء
- الفیۃ الصلوات علی فخر الموجودات - 2018ء
- مناقب والدین مصطفٰی کریمﷺ - 2018ء
- حیات انور - 2018ء
- شہزادی کونین ؓ - 2018ء
- مومنین کی مائیں - 2019ء
- سفرنامہ زیاراتِ ایران - 2019ء
- ولی کامل حضرت سید یعقوب علی شاہ - 2019ء
- التفکر و الاعتبار اور کنز فی الصلاۃ- 2019ء
- کسریٰ العرب سیدنا معاویہ ؓ - 2020ء
- فضائل حسنین کریمینؓ- 2021ء
- باقہ الصلوات علی فخر الموجودات - 2021ء

نگار خانہ

سفرنامہ زیاراتِ ترکی کا سر ورق
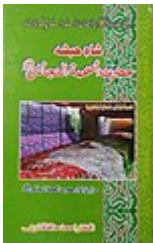
شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی کا سر ورق

شہزادی کونین کا سر ورق

مراکش کے بادشاہ محمد السادس کا افتخار احمد حافظ کے نام خط

پاکستان میں متعین ترک سفیر کا افتخار احمد حافظ کے نام خط

مملکت سعودیہ آربیہ سے کیمپیگن میڈل

کویت تمغا آزادی (سعودی عرب) 1992

فضائل حسنین کریمین بزبان وسیلتنا فی الدارین 2021ء

کتاب باقہ الصلوات علی فخر الموجودات کا سرورق

درودوسلام کا سرورق

بیرونی روابط

- افتخار احمد حاظ قادری کی کتب پڑھنے کے لیے گوگل پلے اسٹور ایپ
- انٹرنیٹ آرکائیو پر افتخار احمد حاظ قادری کی کتب
- [1]افتخار احمد حافظ قادری کا یو ٹیوب چینل
- گیوٹن برگ پر افتخار احمد حافظ قادری کی کتب

- افتخار احمد حافظ قادری کی کتب پڑھنے اور زیارات مقدسہ کی تصویری البمز دیکھنے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے گوگل ڈرائیو کا لنک
- اسکربڈ ڈاٹ کام پر افتخار احمد حافظ قادری کی کتب

حوالہ جات

1. تعارف مصنف کتابِ ہٰذا، مشمولہ: زیاراتِ ایران، افتخار احمد حافظ قادری، 2012ء، ص 338-339
2. زیاراتِ ایران، ص 340
3. زیاراتِ ایران، ص 340-341
4. زیاراتِ ایران، ص 343
5. ص/12/20/2 (15 جنوری 1992ء)
6. تقریظ از فقیر محمد طاہر حسین قادری، مشمولہ: زیاراتِ ایران، افتخار احمد حافظ قادری، 2012ء
7. تقریظ از حافظ خبیب احمد، مشمولہ: مقامات مقدسہ، افتخار احمد حافظ قادری، 1999ء، ص 27
8. سدرہ شریف تا مدینہ شریف، افتخار احمد حافظ قادری، 2014ء، ص 189
9. سفرنامہ زیارات ازبکستان، افتخار احمد حافظ قادری، 2017ء، ص 121